اداریہ

شعبۂ اردو کشمیر یونیورسٹی کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ اس کے تحقیقی و تنقیدی مجلّہ ''بازیافت'' کا ہر شمارہ کسی نہ کسی زاویے سے طلباء و طالبات، ریسرچ اسکالرز اور عام قارئین کے لیے کار آمد ثابت ہو۔شعر وادب زندگی اور زمانہ کی تفسیر اور ترجمان ہوتا ہے۔اس لیے زمانہ اور زندگی کی طرح شعر وادب میں بھی ردوبدل ہوتا ہے۔ یہ ایک فطری عمل ہے اور اسی کی بناء پر، جس طرح زندگی جینے کے نئے طور طریقے سامنے آتے ہیں، اسی طرح شعر وادب میں بھی موضوع، اسلوب، ہیئت وتکنیک واظہار و بیان کے حوالے سے بھی نت نئے رویے، رجحانات اور نظریات بھی نمایاں ہوتے رہتے ہیں۔آج کے دور میں ہر انسان کو سماجی، سیاسی، ثقافتی اور معاشی سطحوں پر روز نئے ڈسکورسز Discourses اور Narratives کا سامنا

کرنا پڑتا ہے۔ ادب اس سے اچھوتا نہیں رہتا۔

"Urdu language has witnessed a tremendous impact by the cultural heritages evolved overtime and with the lexicon equally divided between Sanskrit derived prakrit and Arabo-Persian vocabulary which was a reflection of such culturalcoalescence".

شعر و ادب کی تخلیق کا مقصد ہی یہ ہوتا ہے کہ انسان اور انسانیت کی بقاء، تحفظ اور ترقی کے لیے فنی اور جمالیاتی تقاضوں کے مطابق تعمیری کردار ادا کرے۔ اس لیے اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو بامعنی اور بامقصد بنانے کے لیے عصری زندگی اور ادب میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کی

آ گہی ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے ''بازیافت'' کے اس شمارے میں بھی ایسے تحقیقی اور تنقیدی مضامین شامل کیے ہیں جن سے اندازہ ہوگا کہ ہماری عصری زندگی کو کیسے کیسے مسائل کا سامنا ہے اور ہمارا ادب کدھر جارہا ہے۔ادھر یونیورسٹی کے تعاون سے شعبۂ اردو میں ریسرچ اسکالرز اور طلباء وطالبات کی نشست برخواست کے لیے کئی طرح کے تعمیری کام بھی کیے گئے ہیں۔شعبۂ کی لائبریری میں کتابوں کی فہرست سازی اور موضوع کے اعتبار سے ان کی ترتیب نو کا کام بھی کیا گیا ہے۔نئے تعلیمی سال میں شعبۂ اردو کئی سمینار' کانگریس، کانفرنس اور توسیعی خطبات Extention Lectures کروانے کاارادہ رکھتا ہے۔اطمینان بخش بات یہ ہے کہ ہماری یونیورسٹی کے وائس چانسلر محترم طلعت احمد' رجسٹرار ڈاکٹر نثار احمد میر اور ڈین اکیڈیمک ایفیئرس پروفیسر اکبر مسعود نے دوسرے شعبوں کی طرح شعبۂ اردو کی تدریسی' تحقیقی اور دیگر لسانی وادبی سرگرمیوں کے معاملے میں ہر ممکن تعاون او رسر پرستی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔اس کے لیے جتنا بھی شکریہ ادا کروں کم ہوگا۔

مجھے یقین ہے کہ ''بازیافت'' کے سابقہ شماروں کی طرح اس شمارے کو بھی ہمارے قارئین کی جانب سے سراہا جائے گا۔''بازیافت'' کو مزید معیاری اور کارآمد بنانے کے لیے قارئین ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے

نوازیں تو شعبۂ اردو ان کا شکر گذار ہوگا۔

پروفیسر عارفہ بشریٰ

مدیر اعلیٰ

نوٹ: بازیافت کے آئندہ شماروں کے لیے مضامین اس
ای میل ایڈریس پر ارسال کریں۔

bushraarifa6@gmail.com

☆☆☆